سوال

(232)جرمنی میں روزہ کیسے رکھا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جرمنی کے دورہ پر جانے کا اتفاق ہوا۔ شام کو نماز پڑھی۔ یعنی مغرب کی نماز رات گئے انتظار کرتے رہے مگر شام کی لالی ختم نہ ہوئی بلکہ صبح کی پو پھوٹ گئی۔ ایسی صورت میں عشاء کا وقت نہ ملا۔ نمازِ عشاء کیسے پڑھی جائے؟ یا ساقط ہو جائے گی اور اگر روزہ ہو تو کیسے رکھا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں نماز روزہ کا حسابِ عام معمول کے مطابق ہوگا۔ نماز روزہ ساقط نہیں ہوں گے۔ اس امر کی واضح دلیل ''صحیح مسلم'' میں قصہ دجال میں ہے۔

آپﷺ نے فرمایا: اس کا ایک دن سال کی طرح ہوگا۔ تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: کیا ہمیں اس میں ایک دن کی نماز کافی ہوگی؟ فرمایا نہیں:

'اُقْدُرُوْالَہٗ قَدْرًا' (صحیح مسلم، بَابُ ذِکْرِ الدَّجَالِ وَصِفَتِہٖ وَمَا مَعَہٗ، رقم:۲۹۳۷)

''بلکہ اندازہ کرنا۔'' یعنی گھنٹوں کے حساب سے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:232

محدث فتویٰ